ہفتہ وار رسالہ:475
WEEKLY BOOKLET-475

گیارھویں شریف کی برکتیں

(صفحات:28)

گیارھویں شریف کا مطلب؟ 02
500 سال پہلے کے مفسرِ قرآن کا ارشاد 15
گیارھویں والا پیر کیوں کہتے ہیں؟ 09
آفات و بلیات سے حفاظت کا نسخہ 18

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

گیارھویں شریف کی برکتیں

دُعائے عطّار: یااللہ پاک ! جو کوئی 28 صفحات کا رسالہ ”گیارھویں شریف کی بَرَکتیں“ پڑھ یا سُن لے اُسے گیارھویں شریف مَنا کر اس کی بَرَکتیں پانا نصیب فرما، قیامت کے دن غوثِ پاک رحمۃُ اللہ علیہ کے غلاموں میں اُٹھا اور ماں باپ سمیت جنّتُ الفِردوس میں بے حساب داخلہ نصیب فرما۔

اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ: تم پر مسجدوں کی حاضری اور نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر زیادہ دُرُودِ پاک پڑھنا لازمی ہے۔ (الفتح الربانی والفیض الرحمانی، ص 23)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مَولیٰ علی کی عُرسِ غوثِ اعظم میں تشریف آوری

حضرت شاہ وَلِیُّ اللہ مُحدِّث دِہلوی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: حضرت مرزا مَظْہر جانِ جاناں رحمۃُ اللہِ علیہ (جو کہ ولیِ کامل ہیں) فرماتے ہیں: ایک دن میں سویا ہوا تھا، میں نے خواب دیکھا، ایک صَحرا ہے، جس میں ایک بڑا سا چَبُوتَرہ ہے اور بہت سارے اَوْلیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم اس پر مُراقَبے کی حالت میں (یعنی آنکھیں بند کئے، اللہ پاک کی یاد میں گُم) بیٹھے ہیں، اس حَلقے کے درمیان حضرت خواجہ نَقْشبَند رحمۃُ اللہِ علیہ اور حضرت خواجہ جُنَیدِ بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ تشریف فرماہیں۔ میں نے کسی سے پوچھا: یہ سب اَوْلیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم یہاں کیوں جمع ہیں؟ بتایا گیا: مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علیُّ الْمُرتَضیٰ، شیرِ خُدا رضی اللہُ عنہ تشریف

www.dawateislami.net

لا رہے ہیں، سب اُن کے اِستِقبال کے لئے حاضِر ہیں۔ ابھی کچھ ہی دیر گزری تھی کہ حضرت علیُّ المرتضیٰ شیرِ خُدا رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے، آپ کے ساتھ ایک اور بُزُرگ بھی تھے آپ رضی اللہ عنہ نے اُن کا ہاتھ بڑے پیار سے پکڑ رکھا تھا، پُوچھنے پر بتایا گیا کہ یہ خَیْرُ التَّابِعِیْن (یعنی تابعین میں بلند رُتبہ رکھنے والے) عظیم عاشِقِ رسول حضرت اُویس قَرَنی رحمۃُ اللہِ علیہ ہیں۔

حضرت مرزا مظہر جانِ جاناں رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے پوچھا یہ سب کہاں جا رہے ہیں؟ کسی بتانے والے نے بتایا: آج حضرت غوثُ الثَّقَلَیْن (شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ) کا عُرس شریف ہے اور یہ سب بُزُرگ اس تقریب میں شامل ہونے کے لئے تشریف لے جا رہے ہیں۔" (کلماتِ طیبات (فارسی)، ص 77، 78) اللہ ربُّ العزّت کی اِن پر رحمت ہو اور اِن کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! سُبْحٰنَ اللہ! دو جلیلُ القَدْر بُزُرگ حضرت شاہ ولیُّ اللہ مُحَدِّث دِہلوی اور حضرت مرزا مظہر جانِ جاناں رحمۃُ اللہِ علیہما نے گواہی دی کہ گیارھویں شریف کی محفل میں شہنشاہِ وِلایت حضرت علیُّ المُرتضیٰ شیرِ خُدا رضی اللہُ عنہ کے ساتھ عظیم تابعی بزرگ حضرت اُویس قَرَنی رحمۃُ اللہِ علیہ اور دیگر بڑے بڑے اَوْلیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم بھی تشریف لائے۔ ہمیں بھی چاہئے کہ ہر سال بلکہ ہر ماہ گیارھویں شریف کا اہتمام کیا کریں۔

ہم کو "گیارہ" کا ہے عدد پیارا، ان کی تاریخِ عُرس ہے گیارہ
یوں عدد ہم کو پیارا گیارہ ہے، واہ کیا بات غوثِ اعظم کی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

گیارھویں شریف کا مطلب؟

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! گیارھویں شریف کا مطلب ہے: "سرکارِ بغداد حضورِ

www.dawateislami.net

غوثِ پاک شیخ سیّد عبد القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کو ایصالِ ثواب کرنا" اور ایصالِ ثواب کا ثُبوت قرآنِ کریم اور اَحادیثِ مُبارکہ سے ہے جیسا کہ پارہ 28، سورۃُ الحَشر کی آیت نمبر 10 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَ الَّذِیْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ (پ28، الحشر:10)

ترجمۂ کنزالعرفان: اور ان کے بعد آنے والے عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے۔

اِس آیتِ کریمہ کی تفسیر میں ہے: مُہاجِرین اور اَنصار کے بعد آنے والے عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے اُن بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے۔ یاد رہے کہ مہاجرین و انصار کے بعد آنے والوں میں قیامت تک پیدا ہونے والے تمام مسلمان داخل ہیں (جو اپنے لئے اور اُن کے لئے بخشش کی دعا کرتے ہیں اور کرتے رہیں گے) اور اُن سے پہلے ایمان لانے والوں میں تمام صحابۂ کرام رضی اللہُ عنہم داخل ہیں (جن کے لئے دعا کی جارہی ہے اور کی جاتی رہے گی)۔ (تفسیر خازن، پ28، الحشر، تحت الآیۃ:10، 4/249)

تفسیرِ سَمَرقندی میں ہے: مومنین کو چاہیے کہ وہ اپنے آباء و اَجداد اور دینی عُلوم کے اَساتذۂ کِرام کے لیے مغفرت کی دعا کیا کریں۔

(تفسیر بحر العلوم للسمرقندی، پ28، الحشر، تحت الآیۃ:10، 3/345)

حضرتِ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ اس آیتِ مُبارکہ کے تحت فرماتے ہیں: اس سے دو مسئلے معلوم ہوئے: ایک یہ کہ (آدمی) صرف اپنے لئے دعا نہ کرے، سَلَف (یعنی

www.dawateislami.net

گزرے ہوئے بُزُرگانِ دین) کے لئے بھی کرے۔ دوسرے یہ کہ بُزُرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم خصوصاً صحابۂ کِرام اور اہلِ بیتِ اَطہار کے عُرس، ختم، نیاز اور فاتحہ اعلٰی چیزیں ہیں کہ ان میں ان بُزُرگوں کے لئے دعا ہے۔(تفسیر نور العرفان، پ28، الحشر، تحت الآیۃ:10، ص873)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

”دستگیر“ کے 6 حروف کی نسبت سے ایصالِ ثواب کے مُتعلِّق 6 احادیثِ مبارکہ

اے عاشقانِ اولیا! ایصالِ ثواب کے معنٰی ہیں: ”ثواب پہنچانا“، اِس کو ”ثواب بخشنا“ بھی کہتے ہیں مگر بُزُرگوں کے لیے ”ثواب بخشنا“ کہنا مُناسب نہیں، ”ثواب نَذر کرنا“ کہنا ادب کے زیادہ قریب ہے۔ فوت ہونے والوں کو جو نیک کاموں کا ثواب بھیجا جاتا ہے وہ اُنہیں پہنچتا ہے جیسا کہ صحاح سِتَّہ (یعنی صحیح ترین احادیثِ مبارکہ کی مشہور چھ کتابوں) میں سے بخاری و مسلم شریف جو کہ قرآن کریم کے بعد سب سے زیادہ قابلِ اعتماد کتابیں ہیں، اِن دونوں میں یہ حدیثِ پاک موجود ہے کہ

﴿1﴾ تمام مسلمانوں کی امّی جان حضرتِ بی بی عائشہ صِدِّیقہ رضی اللہُ عنہا فرماتی ہیں: ایک شخص نے بارگاہِ رِسالت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میں عرض کی: میری والدہ اچانک فوت ہو گئی ہیں، میرا خیال ہے کہ اگر وہ کوئی بات کرتیں تو صدقہ دینے کا کہتیں، اگر میں ان کی طرف سے خیرات کروں تو کیا انہیں ثواب ملے گا؟ ارشاد فرمایا: ”ہاں۔“

(بخاری، 1/468، حدیث:1388۔ مسلم، ص390، حدیث:2326)

﴿2﴾ صحابیِ رسول حضرتِ سَعد رضی اللہُ عنہ نے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے

www.dawateislami.net

پوچھا: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! میری والدہ انتقال کر گئی ہیں کون سا صدقہ افضل ہے ؟ارشاد فرمایا: پانی۔ چنانچہ آپ رضی اللہُ عنہ نے کُنواں کُھدوایا اور فرمایا: ھٰذِہٖ لِاُمِّ سَعْدٍ یعنی یہ (کُنواں) سعد کی ماں کے لئے (صدقہ) ہے۔ (ابوداوٗد، 2/180، حدیث:1681)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

بخاری و مسلم اور ابو داوٗد شریف سے ثابت ہونے والی باتیں

حضرتِ علّامہ مولانا مفتی جلالُ الدّین احمد امجدی رحمۃُ اللہِ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اِن دونوں احادیثِ مُبارَکہ سے یہ باتیں معلوم ہوئیں کہ ﴿1﴾ میّت کے ایصالِ ثواب کے لیے پانی بہترین صدقہ ہے کہ کُنواں وغیرہ کُھدوا کر اس کا ثواب میّت کو بخش دیا جائے۔ ﴿2﴾ میّت کو کسی کارِ خیر (یعنی نیک کام) کا ثواب بخشنا بہتر ہے۔ ﴿3﴾ ثواب بخشنے کے الفاظ زبان سے ادا کرنا صحابی کی سنّت ہے۔ ﴿4﴾ کھانا یا شیرینی (یعنی مٹھائی) وغیرہ کو سامنے رکھ کر ایصالِ ثواب کرنا جائز ہے، اس لیے کہ حضرتِ سعد رضی اللہُ عنہ نے اِشارۂ قریب کا لفظ استعمال کرتے ہوئے فرمایا ”ھٰذِہٖ لِاُمِّ سَعْدٍ“ یہ کنواں سعد کی ماں کے لیے ہے۔ یعنی اے اللہ پاک! اس کنوئیں کے پانی کا ثواب میری ماں کو عطا فرما۔ اس سے معلوم ہوا کہ کنواں ان کے سامنے تھا۔ (جو کھانا سامنے رکھ کر ایصالِ ثواب کرنے سے منع کرتے ہیں اُنہیں اِس روایت سے درس حاصل کرنا چاہئے۔) ﴿5﴾ غریب و مسکین کو کھانا وغیرہ دینے سے پہلے بھی ایصالِ ثواب کرنا جائز ہے۔ جیسا کہ صحابیِ رسول رضی اللہُ عنہ نے کیا کہ کنواں تیار ہونے کے ساتھ ہی انہوں نے ایصالِ ثواب کیا حالانکہ لوگوں کے پانی استعمال کرنے کے بعد ثواب ملے گا۔ اسی طرح اگرچہ غریب و مسکین کو کھانا دینے پر ثواب مُرتَّب ہوگا لیکن اس ثواب کو پہلے ہی سے بخش

دینا بھی جائز ہے۔﴿6﴾ کسی چیز پر میّت کا نام آنے سے وہ چیز حرام نہ ہوگی مثلاً غوثِ پاک کا بکرا اور غازی میاں کا مُرغا وغیرہ اس لیے کہ ایک جلیلُ القدر صحابی نے اس کنوئیں کو اپنی مرحومہ ماں کے نام سے منسوب کیا تھا جو آج تک "بِئرِ اُمِّ سَعْد" ہی کے نام سے مشہور ہے۔ (انوار الحدیث، ص230)

فوت ہونے والوں کو ثواب پہنچتا ہے

﴿3﴾ خادِمِ نبی حضرتِ انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے میں نے عرض کی: ہم اپنے فوت ہونے والوں کے لیے دُعائیں اور اُن کی طرف سے صدقات وخیرات اور حج کرتے ہیں، کیا یہ چیزیں اُن کو پہنچتی ہیں؟ تو رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: بے شک یہ چیزیں اُن کو پہنچتی ہیں اور وہ اُن سے خوش ہوتے ہیں جیسے تم میں سے کوئی ایک دوسرے کے تحفے (Gift) سے خوش ہوتا ہے۔
(عمدۃ القاری، 6/305، تحت الحدیث: 1388)

﴿4﴾ فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جب تم میں سے کوئی نَفْلی صدقہ کرے تو اپنے والدین کی طرف سے کرے یوں اس (صدقے) کا ثواب ان کے لئے ہوگا اور اِس (صدقہ کرنے والے) کے ثواب میں بھی کچھ کمی نہیں کی جائے گی۔ (معجم اوسط، 5/394، حدیث: 7726)

اپنے مرحومین کو تحفے بھیجا کرو

﴿5﴾ حضرتِ انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: میں نے حضور نبیِ رحمت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو ارشاد فرماتے سنا: جب کسی گھر کے افراد میں سے کوئی شخص فوت ہو جاتا ہے اور اس کے بعد اس گھر والے (ثواب پہنچانے کے لئے) اپنے فوت ہونے والے کی طرف سے صدقہ کرتے ہیں تو حضرتِ جبریلِ امین علیہ السّلام اسے نور کے تھال (Platter)

www.dawateislami.net

میں تحفہ بنا کر رکھتے ہیں، پھر قبر کے کنارے کھڑے ہو کر فرماتے ہیں: اے گہری قبر والے! یہ تحفہ ہے جو تیرے گھر والوں نے تیری طرف بھیجا ہے اسے قبول کر۔ پھر وہ تحفہ اسے دے دیا جاتا ہے تو وہ بہت خوش ہوتا ہے اور اس کے وہ پڑوسی (مُردے) غمگین ہو جاتے ہیں جنہیں کوئی تحفہ نہیں بھیجا گیا ہوتا۔ (معجم اوسط، 5/37، حدیث: 6504)

کسی نے کیا خوب کہا ہے:

جانے والوں سے رابطہ رکھنا   دوستو! رَسمِ فاتحہ رکھنا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

فرشتے ایصالِ ثواب کرتے ہیں

﴿6﴾ فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: اللہ پاک اپنے ہر مومن بندے پر دو فِرِشتے مقرر فرماتا ہے جو اس کا عمل لکھتے ہیں۔ جب وہ بندۂ مومن اس دُنیا سے چلا جاتا ہے تو یہ عرض کرتے ہیں کہ اے ربّ! (ہمارا کام ختم ہو گیا، وہ شخص دارِ اَعمال (یعنی دُنیا) سے نکل گیا،) اجازت دے کہ ہم آسمان پر آئیں (اور تیری عبادت کریں)۔ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: میرے آسمان عبادت کرنے والوں سے بَھرے ہیں۔ عرض کرتے ہیں: اِلٰہی! ہمیں زمین میں جگہ دے۔ ارشاد ہوتا ہے: میری زمینیں عبادت کرنے والوں سے بَھری ہیں۔ عرض کرتے ہیں: ”اِلٰہی! پھر ہم کہاں جائیں؟“ ارشاد ہوتا ہے: میرے بندے کی قبر کے سرہانے کھڑے ہو کر تَسْبِیح و تَحْمِید اور تَکْبِیر و تَہْلِیْل کرتے رہو اور اسے قیامت تک میرے بندے کے لئے لکھتے رہو۔ (شعب الایمان، 7/184، حدیث: 9931 – ملفوظات اعلیٰ حضرت، ص363)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

صحابۂ کرام بھی ایصالِ ثواب کرتے تھے

جنّتی جوانوں کے سردار حَسَنَینِ کَرِیمَین حضرتِ امامِ حَسَن و حُسَین رضی اللہُ عنہما اپنے والدِ محترم حضرت علیُّ المرتضیٰ رضی اللہُ عنہ کی شہادت کے بعد ان کی طرف سے (یعنی انہیں ثواب پہنچانے کے لئے) غُلام آزاد کرتے تھے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، 7/485، حدیث:12214)

آج سے تقریباً پانچ سو سال سے بھی پہلے کے عظیم بُزُرگ، حضرتِ علّامہ امام جلالُ الدّین سُیُوطی شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: صحابۂ کرام رضی اللہُ عنہم میّت کی طرف سے (یعنی اُن کے ایصالِ ثواب کے لئے) سات دن تک کھانا کھلایا کرتے۔(الحاوی للفتاویٰ، 2/178)

صحابیِ نبی نے خود ایصالِ ثواب کرنے کا حکم دیا (واقعہ)

حضرت سیّدنا صالح بِن دِرہم رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ہم حج کرنے جارہے تھے کہ ایک صاحب (یعنی حضرتِ ابوہریرہ رضی اللہُ عنہ) مِلے اور پوچھنے لگے: کیا تم سے کوئی قریب بستی ہے جسے "اُبُلَّۃ" کہا جاتا ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں۔ (یہ سن کر) انہوں نے فرمایا: تم میں کون اس بات کی ضمانت دیتا ہے کہ (اس بستی میں موجود) مسجد عَشّار میں میرے لئے دو یا چار رکعتیں نماز پڑھ دے اور کہہ دے کہ "ھٰذِہٖ لِاَبِیْ ھُرَیْرَۃَ" یعنی یہ (نماز) ابوہریرہ کے لئے ہے۔
(ابوداؤد، 4/153، حدیث:4308)

اللہ ربُّ العزّت کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمِین بِجَاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

اِس حدیثِ پاک کی شرح میں شیخ عبدُ الحق مُحدِّث دِہلوی رحمۃُ اللہِ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: "اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہو رہا ہے کہ مبارک مقامات پر عبادت کرنا، نماز ادا کرنا زیادہ ثواب کا باعث ہے اور بدنی عبادات کا ثواب دوسرے کو دینا بھی جائز اور اکثر

www.dawateislami.net

علمائے کرام کی یہی رائے ہے، رہا معاملہ عبادات مالیہ (یعنی صدقہ و خیرات کرنے) کا تو وہاں ثواب کا بخشنا بِالاِتِّفاق جائز ہے۔" (اشعۃ اللمعات (اردو)، 6/425)

حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللهِ علیہ اِس حدیثِ پاک کی شرح میں لکھتے ہیں: کوئی نیکی کرکے کسی دوسرے کو اس طرح ثواب بخشنا کہ خدایا اس کا ثواب فُلاں کو مِلے بالکل جائز (بلکہ) سنّتِ صحابہ ہے۔ لٰہذا فاتحہ مُرَوَّجہ (یعنی جو معاشرے میں ایصالِ ثواب کرنے کا طریقہ رائج ہے) ختم شریف وغیرہ بالکل دُرُست ہے، دیکھو حضرت ابوہریرہ (رضی اللهُ عنہ) ثواب بخشنے کے الفاظ بتا رہے ہیں۔ چوتھے یہ کہ اپنے سے بڑے کو ثواب بھیجنا جائز ہے اگرچہ وہ کیسی ہی شان کا مالک ہو، دیکھو جناب ابوہریرہ (رضی اللهُ عنہ) صحابی ہیں اور تابعین کو اپنے لیے ایصالِ ثواب کا حکم دے رہے ہیں۔ (مرآۃ المناجیح، 7/250 بتغیرٍ)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللهُ علٰی مُحَمَّد

غوثِ پاک کو گیارھویں والا پیر کیوں کہتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں کہ حضور غوثِ پاک شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللهِ علیہ کی فاتحہ دِلانے (یعنی اسلامی مہینے کی گیارہ تاریخ کو ایصالِ ثواب کرنے) کو گیارھویں شریف کیوں کہتے ہیں؟ دراصل آپ رحمۃُ اللهِ علیہ بارھویں رات کی نسبت سے گیارھویں کے دن بڑی شان سے اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی مکّی مدنی محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے ایصالِ ثواب کے لئے کھانا پکا کر غریبوں اور مسکینوں کو کھلایا کرتے تھے اور آپ رحمۃُ اللهِ علیہ کا یہ معمول شریف عمر بھر رہا۔ آپ رحمۃُ اللهِ علیہ نے اپنے مُتَعَلِّقِین کو بھی اِسے جاری رکھنے کی وَصِیّت فرمائی، اِسی نسبت سے آپ "گیارھویں والے پیر" کے نام سے مشہور ہوئے۔

(تاریخِ مشائخِ قادریہ، 1/177۔ سوانحِ غوثِ اعظم، ص19)

www.dawateislami.net

”بارہویں“ والے آقا کا فیضان ہے ”گیارہویں شریف“

”گیارہویں شریف“ کا ایک اور بڑا ایمان افروز سبب یہ بھی لکھا ہے کہ حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ بارہویں شریف (یعنی سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا میلاد شریف) بہت پابندی سے کیا کرتے تھے، ایک دِن نبیِ رحمت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم خواب میں تشریف لائے اور فرمایا: عبدُ القادر! تم نے ہمیں بارہویں سے یاد کیا، ہم تمہیں گیارہویں دیتے ہیں۔

یہ ایمان افروز واقعہ بیان کرنے کے بعد حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: چونکہ یہ سرکاری عَطِیَّہ (یعنی سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی طرف سے ملنے والا تحفہ) ہے، اس لئے (یہ تحفہ یعنی گیارہویں شریف کے ذریعے غوثِ پاک کو ایصالِ ثواب کرنے کا سلسلہ) تمام دُنیا میں پھیل گیا۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! صدیاں گزر جانے کے بعد بھی اب تک غُلامانِ غوثِ اعظم ربیعُ الآخر میں خُصوصاً اور اس کے علاوہ ہر اسلامی مہینے کی 11 تاریخ کو ذوق و شوق کے ساتھ ”گیارہویں شریف“ کا اہتمام کرتے ہیں۔ (جاء الحق، ص220۔ برکاتِ گیارہویں، ص20)

کِیا غور جب گیارہویں بارہویں میں ۔۔۔ مُعَمّا یہ ہم پر کُھلا غوثِ اعظم
تمہیں وَصل بے فَصل ہے شاہِ دِیں سے ۔۔۔ دیا حق نے یہ مرتبہ غوثِ اعظم

(ذوقِ نعت، ص181)

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! ہمارے پیارے پیارے پیر و مرشِد حضرتِ شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کو کھانا کھلانا پسند تھا۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: میں نے تمام نیک کاموں کے بارے میں غور کیا تو کھانا کھلانے اور اچّھے اخلاق سے اَفضل اور بہتر کسی کو نہیں پایا۔
(قلائد الجواہر (اردو)، ص154)

خلیفۂ اعلیٰ حضرت مولانا جمیلُ الرّحمٰن رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں:

www.dawateislami.net

تیرے جَد کی ہے بارھویں غوثِ اعظم ملی ہے تجھے گیارہویں غوثِ اعظم
(قبالۂ بخشش، ص166)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

فاتحہ و نیاز والا کھانا بابرکت ہو جاتا ہے

حضرت شاہ عبدُ العزیز محدّث دہلوی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اگر کسی بُزُرگ کی رُوحِ پاک کو ایصالِ ثواب کرنے کے لئے مالیدہ (یعنی روٹی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے، جو شکر اور گھی میں ملا کر حلوا سا بناتے ہیں)، دودھ اور چاول پکا کر فاتحہ پڑھی جائے تو کوئی مضائقہ نہیں، جائز ہے۔ (فتاویٰ عزیزی، ص39) ایک اور جگہ فرماتے ہیں: جس کھانے کا ثواب حضرت اِمامَین (یعنی حضرت امام حسن و حسین رضی اللہُ عنہما) کو پہنچایا جائے اور اس پر سورۃُ الفاتحہ، سورۃُ الاخلاص اور دُرُود شریف پڑھا جائے وہ کھانا تَبَرُّک (یعنی برکت والا) ہو جاتا ہے، اس کا کھانا بہت بہتر ہے۔
(فتاوی عزیزی، ص71)

کھانے پر تلاوت کی بَرَکت

سِلسلَۂ سُہر وَرْدِیہ کے بانی، حضرتِ شہابُ الدین ابو حَفْص عُمر بن محمد سُہروردی رحمۃ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: ایک بُزُرگ رحمۃُ اللہِ علیہ کا معمول تھا کہ کھانا کھانے سے پہلے وہ قرآنِ کریم کی کسی سورت کی تلاوت شروع کر دیتے جو ان کو اس وقت یاد ہوتی یہاں تک کہ (اس تلاوت کی بَرَکت سے) کھانے کے اجزا ذِکر کے نور سے بھر جاتے۔ (عوارف المعارف، ص202)

اللہ ربُّ العزّت کی ان پر رحمت ہو اوران کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمِین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم، احادیثِ مبارکہ اور صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کے عمل سے یہ بات روزِ روشن کی طرح واضح ہو جاتی ہے کہ اپنے فوت ہونے والوں کے

www.dawateislami.net

لئے دعائے مغفرت کرنا اور کوئی نیکی کر کے اس کا ثواب ان کو بھیجنا جائز ہے۔ قرآنِ کریم، تفاسیر، احادیث اور علمائے کرام کے ارشادات نے فوت ہونے والوں کے لئے ایصالِ ثواب کے کئی طریقوں کو بہت صاف طور پر واضح کر دیا۔

یاد رکھئے! عبادت صرف اور صرف اللہ پاک کی ہی کی جاتی ہے اور اِس عبادت پر اللہ پاک کی رحمت سے ملنے والا ثواب اللہ پاک کی بارگاہ میں دعا کر کے اپنے مَرحومین کو پہنچانے کا عرض کیا جاتا ہے۔ اس لیے یہ کہنا کہ **"فوت ہونے والوں کو ثواب نہیں پہنچتا"**، یہ بات قرآنِ کریم، صحیح احادیثِ مبارکہ اور صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان اور 1400 سو سال سے جاری اُمّتِ مُسلِمہ کے طریقۂ کار کے بالکل خلاف ہے۔ ہاں یہ بات ضرور ہے کہ ایصالِ ثواب کرنے میں کوئی ناجائز یا خلافِ شریعت کام شامل نہیں ہونے چاہئیں، جیسا کہ اُجرت پر قرآنِ کریم پڑھوانا کہ اِس سے ایصالِ ثواب تو کیا ہوگا، اُلٹا یہ کام کرنے والا گنہگار ہو گا۔

ایصالِ ثواب سے روکنا شیطانی کام ہے

اے عاشقانِ اولیا! بندہ اپنے کسی بھی نیک کام کا ثواب **"اِیصال"** کر سکتا ہے اور اللہ پاک کی رحمت سے وہ ثواب جس زندہ یا فوت ہونے والے کو بھیجا جائے اُسے پہنچتا ہے۔ جب ثواب پہنچانے والی ذات اللہ پاک کی ہے تو پھر ثواب پہنچنے میں کیا مُشکل ہے؟ یاد رکھئے! بُزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم کے اَعْراس پر جو فاتحہ وغیرہ کا سِلْسلہ کیا جاتا ہے وہ بہت اچّھا اور ثواب کا کام ہے اور اس میں حصّہ لینا بھی ثواب کا کام ہے، ایسے ہی اپنے کسی مرحوم کی بَرسی (یعنی سالانہ فاتحہ وغیرہ) میں ختم شریف یا ایصالِ ثواب کا سِلسلہ کرنے میں شرعاً کوئی حَرج نہیں۔ جو نادان اِس کام کو ناجائز یا گناہ کہتے ہیں اُنہیں چاہیئے کہ وہ اِس سے توبہ کریں اور جو

www.dawateislami.net

مسلمان اس نیک کام میں شامل ہوتے ہیں انہیں ہرگز ہرگز اس نیک کام سے نہ روکیں کیونکہ نیکی کے کام سے روکنا شیطان کا کام ہے۔بُزُرگوں کی فاتحہ میں تلاوتِ قرآنِ کریم، نعت خوانی، ذِکر واَذْکار اور کھانا کھلانے کا سِلسلہ ہوتا ہے اور اَحادیثِ مُبارَکہ میں اِن سب کاموں کے بڑے فضائل آئے ہیں، اَب کھانا سامنے رکھ کر یہ کام کرنے سے کون سی خرابی لازم آتی ہے؟یقیناً ایسا کچھ نہیں ہے اور اِن نیک کاموں سے روکنے والا انسان اچّھا نہیں۔ اگر قرآنی آیات اور احادیثِ کریمہ سُننے کے بعد بھی کسی کو ایصالِ ثواب کرنا سمجھ نہیں آتا تو پھر اسے اپنی سمجھ کا علاج کروانا چاہئے۔ ویسے بھی عوام میں ایک جملہ مشہور ہے "مَر گیا مردُود نہ فاتحہ نہ دُرود"۔ لہٰذا گیارہویں شریف کرنا، فاتحہ کرنا، خَتمِ قرآن کرنا، لنگر کھلانا، سبیل لگانا (یعنی پانی پلانا)، صدقہ کرنا، غلام آزاد کرنا، حج اور دیگر نیک اعمال اس نیّت سے کرنا کہ ان کا ثواب حضرت غوثِ اعظم شیخ سید عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ یا فوت ہونے والے دیگر مسلمانوں کو پہنچے نہ صرف جائز بلکہ مسلمانوں کی آپسی مَحبّتوں اور فائدہ پہنچانے کا ایک مبارک ذریعہ ہے۔ اللہ پاک ہمیں اپنے مرحومین کے لیے دعا، صدقہ اور ایصالِ ثواب کا خوب اہتمام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

گیارہویں شریف سے متعلّق بُزُرگوں کے اِرشادات

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! سیّدی و مرشدی، حضرتِ سیّدنا شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کی گیاہویں شریف کرنے کا رواج صرف پاکستان میں ہی نہیں ہے بلکہ پوری دنیا میں صدیوں سے بُزُرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم اور ان کے چاہنے والے اِس بابرکت تقریب کا اہتمام کرتے آئے ہیں جیسا کہ

www.dawateislami.net

{1} تقریباً ساڑھے چار سو سال پہلے کے بُزُرگ حضرت شیخ اَمانُ اللہ پانی پتّی رحمۃُ اللہِ علیہ کا تذکِرہ کرتے ہوئے حضرت شیخ عبدُ الحق محدّث دہلوی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: شیخ حضرت امانُ اللہ پانی پتّی رحمۃُ اللہِ علیہ نے گیارہ ربیعُ الآخر شریف کو حضرت غوثُ الثَّقَلَین شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کا عُرس مبارک کیا اور جو کھانا آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے پکوایا تھا اُسی دن وہ سب تقسیم کر دیا۔ (اخبار الاخیار، ص242)

رکھتا ہے جو غوثِ اعظم سے نیاز ہوتا ہے خوش اُس سے مولیٰ بے نیاز
(قبالۂ بخشش، ص142)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

تقریباً 400سال پہلے گیارہویں شریف منانے والے بُزُرگ

{2} تقریباً 400سال پہلے ہند میں علمِ حدیث عام فرمانے والے عظیم مُحَدِّث حضرتِ شیخ عبدُ الحق محدّث دہلوی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: بے شک ہمارے ملک (یعنی ہند) میں آج کل (شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کی) گیارہویں تاریخ مشہور ہے اور یہی تاریخ آپ کی ہندی اولاد اور بُزرگوں میں مُتعارَف ہے۔ (ما ثبت من السنۃ (اردو)، ص319) شیخ عبدُ الحق محدّث دہلوی رحمۃُ اللہِ علیہ کے استادِ محترم اور اپنے وقت کے ولیِ کامل حضرتِ امام عبدُ الوہّاب مُتَّقِی مکّی رحمۃُ اللہِ علیہ بھی گیارہویں شریف کی فاتحہ دلایا کرتے تھے اور اُن کے بُزُرگ رحمۃُ اللہِ علیہم بھی۔
(سیرتِ غوثُ الثقلین، ص221)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

بغداد شریف میں مزارِ غوثِ پاک پر بادشاہِ وقت کی حاضری

{3} تقریباً دو سو سال سے بھی پہلے کے بہت بڑے بُزُرگ اور پاک و ہند کے بڑے

www.dawateislami.net

بڑے علمائے کرام کے استاذُ الحدیث حضرتِ شاہ عبد العزیز مُحَدِّث دِہلوی رحمۃُ اللّٰہِ علیہ سرکاری طور پر (یعنی گورنمنٹ کے تحت) گیارہویں شریف منائے جانے کا ثبوت پیش کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ہر گیارہویں شریف کو بادشاہ اور شہر کے بڑے بڑے لوگ حضور غوثِ اعظم شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللّٰہِ علیہ کے مزار مبارک پر جمع ہوتے ہیں۔ نمازِ عصر کے بعد قرآنِ کریم کی تلاوت ہوتی ہے پھر نمازِ مغرب تک حضور غوثِ پاک رحمۃُ اللّٰہِ علیہ کی مناقِب اور سیرت بیان کی جاتی ہے، نمازِ مغرب ادا کرنے کے بعد مزار مبارک کے سَجّادَہ نشین تشریف لاتے ہیں اور اُن کے اِرْد گِرد مُریدین حلقہ بنا کر بلند آواز سے ذِکْرُ اللہ کرتے ہیں۔ اِس پُرکَیف موقع پر بعض حاضرین پر وِجدانی کیفیت بھی طاری ہو جاتی ہے۔ ان نیک کاموں کے بعد کھانا، مٹھائی اور جو نیاز تیّار کی ہوئی ہوتی ہے وہ تقسیم کی جاتی ہے۔ نمازِ عشا پڑھ کر لوگ اپنے اپنے گھروں کو رخصت ہو جاتے ہیں۔ (ملفوظاتِ عزیزی، ص62 ملخصًا) اللہ ربُّ العزّت کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمِین بِجَاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللّٰہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

500 سال پہلے کے عالِم اِبنِ عالِم کا ارشاد

(4) تقریباً پانچ سو سال پہلے کے مُفَسِّرِ قرآن، ولِیِ کامِل حضرتِ علّامہ مُلّا جِیْوَن رحمۃُ اللّٰہِ علیہ (جو کہ بادشاہ اَورنگ زیب عالمگیر رحمۃُ اللّٰہِ علیہ کے استاد بھی ہیں، ان) کے صاحبزادے حضرت علّامہ فیض عالَم بن مُلّا جیون رحمۃُ اللّٰہِ علیہ فرماتے ہیں: اور اسی قِسْم (یعنی ایصالِ ثواب) سے گیارہویں شریف کا کھانا ہے جو کہ حضرت غوثُ الثَّقَلَین ابو محمد شیخ محیُ الدّین عبدالقادر جیلانی رحمۃُ اللّٰہِ علیہ کا عُرس مبارک ہے۔ دیگر مَشائخ کا عرس سال کے بعد ہوتا ہے

www.dawateislami.net

حضرتِ غوثِ پاک رحمۃُ اللہ علیہ کا عُرسِ پاک ہر ماہ ہوتا ہے۔ (گیارھویں اولیاء وعلماء کی نظر میں، ص13)

﴿5﴾ حاجی اِمدادُ اللہ مُہاجِر مکّی رحمۃُ اللہِ علیہ گیارھویں شریف اور بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم کے عرس مبارک کے بارے میں فرماتے ہیں: ثواب پہنچانے کی شکل جو اس زمانے میں رائج ہے کسی ایک قوم کے ساتھ مخصوص نہیں ہے۔ حضرت غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی گیارھویں، سِوُم (یعنی قُل شریف، تیجہ)، دسواں، بیسواں، چہلم، شَشماہی، بَرسی وغیرہ اور توشۂ[1] حضرت شیخ احمد عبد الحق رَدُوَلوِی رحمۃُ اللہِ علیہ اور سہ مَنّی حضرت شاہ بو علی قلندر رحمۃُ اللہِ علیہ (یعنی آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کے ایصال ثواب کے لیے تین مَن اَناج کی نیاز)، شبِ براءَت کا حلوا اور ایصالِ ثواب کے دوسرے طریقے اسی قاعدے پر مَبْنی ہیں (یعنی یہ سب چیزیں اُصولی طور پر منع نہیں)"۔ (فیصلہ ہفت مسئلہ، ص22، 23۔ گیارھویں اولیاء وعلماء کی نظر میں، ص15)

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! دیکھا آپ نے! بُزُرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم اور صالحین (یعنی اللہ پاک کے نیک بندوں) کا گیارھویں شریف کے موقع پر تلاوتِ قرآنِ کریم، ذِکرُ اللہ اور کھانا کھلانے کا معمول سالہا سال سے جاری وساری ہے۔ مسلمان تو مسلمان اگر کوئی غیر مسلم جو اسلامی عبادات کی جان پہچان رکھتا ہو، وہ بھی اِن کاموں کو خلافِ شرع نہیں کہے گا بلکہ وہ بھی یہی کہے گا کہ مذہبِ اسلام میں یہ کام عبادت ہیں۔

مذکورہ بزرگانِ دین اور عُلَمائے رَبّانِیِّین رحمۃُ اللہِ علیہم کے بیان کئے گئے اَقوال اور انداز سے معلوم ہوا کہ گیارھویں شریف موجودہ دور کی اِیجاد نہیں بلکہ صدیوں سے جاری وساری ہے۔ بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم اور علمائے کاملین نے نہ صرف خود گیارھویں شریف کا اہتمام

---

1 ...جو کھانا یا شیرینی وغیرہ کسی ولی یا بزرگ کے ایصالِ ثواب کے لئے تقسیم کیا جائے۔

www.dawateislami.net

کیابلکہ اپنے مُریدین اور مُتَعَلِّقِین کو بھی ہمیشہ اِس نیک کام کو کرنے کی ترغیب اِرشاد فرمائی۔

گیارہویں شریف کا شرعی حکم

امامِ اہلِ سنّت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کی عبارت کو آسان انداز میں پیش کیا جاتا ہے، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: گیارہویں شریف مُستَحَب (یعنی پسندیدہ کام ہے اگر کریں تو ثواب ہے نہ کریں تو گناہ نہیں) ہے اور ایصالِ ثواب کرنے کے اعتبار سے سنّتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے، سنّتِ قولیہ مُستَحَبَّہ (مُس۔تَ۔حَبْ۔بَہ۔) ہے۔(یعنی پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ایصالِ ثواب کرنے کے بارے میں فرامین موجود ہیں۔)(فتاویٰ رضویہ،9/605ملخصاً)

گیارہویں شریف بڑی برکت والی ہے

حضرتِ مولانا مفتی محمد امجد علی اَعْظَمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اِنہیں (یعنی اَولیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم کو) اِیصالِ ثواب، نہایت بَرَکت والا اور مُستَحَب کام ہے، اِسے اَدب کی وجہ سے عوام میں "نَذْر و نیاز" کہتے ہیں، یہ نَذْرِ شرعی (یعنی شرعی مَنّت) نہیں جیسے بادشاہ کو نَذْر (یعنی تحفہ) دینا، اِن میں خُصوصاً "گیارہویں شریف" کی فاتحہ نہایت عظیم بَرَکت کی چیز ہے۔
(بہارِ شریعت، 1/276، حصہ:1، بتسہیل)

سلطانِ اولیا کو ہمارا سلام ہو جیلاں کے پیشوا کو ہمارا سلام ہو

حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: "اس مہینے (یعنی ربیعُ الآخِر) میں ہر مسلمان اپنے گھر میں حُضور غوثِ پاک سرکارِ بغداد (رحمۃُ اللہِ علیہ) کی فاتحہ کرے، سال بھر تک بہت بَرَکت رہے گی۔ اگر ہر چاند کی گیارہویں شَب کو یعنی دسویں اور گیارہویں تاریخ کی درمیانی رات کو مُقرّر پیسوں کی شِیرینی (یعنی مٹھائی) مسلمان کی دکان

www.dawateislami.net

سے خرید کر پابندی سے گیارھویں کی فاتحہ دِیا کرے تو رزق میں بہت ہی برکت ہوگی اور اِن شاءَ اللہ کبھی پریشان حال نہ ہوگا۔ خود میں اِس کا سختی سے پابند ہوں اور بفضلہٖ تعالیٰ اس کی خوبیاں بے شمار پاتا ہوں۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِكَ۔ ''(اسلامی زندگی، ص133 ملتقطاً)

آفات و بَلِیّات سے حفاظت کا نُسخہ

حدیثِ پاک کی مشہور کتاب ''مِشکوٰۃ شریف'' کی اِس حدیثِ پاک **''صدقے میں جلدی کرو کہ بَلا اس سے آگے نہیں بڑھتی۔''**(مشکاۃ المصابیح، 1/359، حدیث:1887) کی اُردو شرح ''مِراٰۃُ الْمَنَاجِیح'' میں حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: **بعض لوگ** آفت آتے ہی میلاد شریف، گیارھویں شریف، خَتمِ خواجگان، ختمِ غوثیہ، ختمِ بخاری، ختمِ آیتِ کریمہ کراتے ہیں، ان کا مَاخذ یہ حدیث ہے کہ ان کاموں میں اللہ کا ذکر، اس کے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی نعت شریف وغیرہ بھی ہے اور صدقہ بھی، ذِکرُ اللہ بھی دافِعِ بَلا (یعنی بلاؤں کو دور کرنے والا) ہے اور صدقہ بھی۔ مزید فرماتے ہیں: (جبکہ) **بعض لوگ** ہمیشہ میلاد شریف، گیارھویں شریف، ہر ماہ ختمِ خواجگان وغیرہ کراتے رہتے ہیں تاکہ آفات دور رہیں، ان کا مَاخذ بھی یہی حدیث ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 3/91)

اے عاشقانِ اولیا! گیارھویں شریف جیسا عظیمُ الشّان ثواب والا کام ثابت ہو جانے کے باوُجود کوئی نادان اِس بابرکت اور اللہ پاک کی رحمتوں کی برسات والی محفلِ غوثیہ (یعنی گیارھویں شریف) سے مسلمانوں کو روکے یا اس کے بارے میں لوگوں کے دِلوں میں غلط فہمیاں ڈالے، اُسے سوچنا چاہئے کہ وہ اِن عاشقانِ اولیا کو کتنے بڑے ثواب کے کام سے روک رہا ہے حالانکہ دُنیا میں لوگوں کی بڑی تعداد گناہوں اور فضولیات میں مشغول ہے،

www.dawateislami.net

چاہیے تو یہ تھا کہ اُنہیں نیکی کی دعوت دے کر راہِ سنّت پر چلانے کی کوشش کی جاتی نہ کہ عاشقانِ اولیا اور عاشقانِ غوثِ اعظم کو اس ثواب کے کام سے روک کر ان کے دِلوں میں شُکوک وشُبہات ڈال کر بدظن کرنے کی کوشش کی جاتی۔ ایسے نادان لوگوں کو ڈر جانا چاہیے کہ پارہ 25، سورۃُ الزُّخْرُف کی آیت نمبر 36 اور 37 میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

وَمَنْ یَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَیِّضْ لَهٗ شَیْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِیْنٌ ﴿۳۶﴾ وَ اِنَّهُمْ لَیَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِیْلِ وَ یَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور جو رحمٰن کے ذکر سے منہ پھیرے تو ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی رہتا ہے۔ اور بیشک وہ شیاطین ان کو راستے سے روکتے ہیں اور وہ یہ سمجھتے رہتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

اے عاشقانِ رسول! رضائے الٰہی اور حصولِ ثواب کے لئے 12 ربیع الاوّل شریف کو بی بی آمنہ رضی اللہُ عنہا کے لال، رسولِ بے مثال صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے دنیا میں تشریف لانے کی خوشی میں اپنے گھر کو سجانے اور محفلِ میلاد شریف منانے والے کو روکنے والا اور گیارہویں شریف میں حضرتِ شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کی فاتحہ و نیاز کہ جس میں تلاوتِ قرآنِ کریم، نعتِ رسول کریم اور ذِکرُ اللہ وغیرہ ہوتا ہے اس سے روکنے والا اِس حکمِ قرآنی: ﴿مَّنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ ﴿۱۲﴾﴾ (پ29، القلم:12) ترجَمۂ کنزُالعِرفان: ”بھلائی سے بڑا روکنے والا، حد سے بڑھنے والا، بڑا گناہگار۔“ میں داخل ہے۔ یقیناً گیارہویں شریف میں ہونے والے نیک کام مثلاً تلاوت اور نعت، اللہ پاک کے ذکر کی افضل ترین اقسام میں سے ہیں اور اِن نیک کاموں سے روکنا حد سے بڑھنے کے سبب گناہ کا کام ہے۔

”غوث“ کے تین حروف کی نسبت سے گیارہوں شریف کے تین واقعات

﴿1﴾ اعلیٰ حضرت اور گیارہویں شریف کا تبرُّک (واقعہ)

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت شاہ احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کے متعلّق ایک صاحب فرماتے ہیں کہ آپ کی مجلس میں گیارہویں شریف کا لنگر تقسیم ہوا تو جیسے بانٹنے سے شیرینی وغیرہ بے احتیاطی سے نیچے گر جاتی ہے ہم نے دیکھا کہ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ پَلنگ سے نیچے اُتر رہے ہیں اور نہایت ہی ادب اور خُشُوع و خُضُوع سے زمین پر سر جھکا رہے ہیں، ہم حیران ہیں کہ یہ کیا ماجرا ہے! غور سے دیکھا تو آپ نیچے گِری ہوئی شیرینی کو منہ میں لا رہے ہیں، ہم نے عرض کی آپ ہمیں حکم فرماتے ہم اُٹھا لیتے، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: حضور غوثِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ کے تبَرُّک کی شیرینی کے ادب کے خلاف تھا کہ اسے بے اعتِنائی (یعنی بے پروائی) سے حاصل کروں۔ (برکات گیارہویں، ص37 تا 38 بتغیرٍ قلیلٍ) اللہ ربُّ العزّت کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمِین بِجَاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

اے عاشقانِ اولیا! سُبْحٰنَ اللہ! جس چیز کو نیکوں سے نسبت ہو جائے وہ چیز بابَرَکت ہو جاتی ہے تو پھر اُس چیز کا کیوں احترام نہ کیا جائے، ”فتاویٰ رَضَویہ شریف“ میں یہ بھی لکھا ہے کہ ”نیاز (یعنی فاتحہ) کا ایسے کھانے پر ہونا بہتر ہے جس کا کوئی حصّہ پھینکا نہ جائے۔ (فتاویٰ رضویہ، 9/ 612) بلکہ ہر حصّہ ہی کھالیا جائے۔“ لِہٰذا ہمیں بھی چاہیے کہ نیاز و فاتحہ دلائی گئی غذا کو ضائع نہ ہونے دیں، اس کا زیادہ سے زیادہ ادب کیا کریں کیونکہ ”با ادب بانصیب اور بے ادب بے نصیب۔“

خاندانِ اعلیٰ حضرت اور گیارہویں شریف کا طریقہ

امامِ اہلِ سنّت اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: فاتحہ، ایصالِ ثواب کا نام ہے جو

کچھ قرآن مجید و دُرُود شریف سے ہو سکے پڑھ کر ثواب نذر کرے اور ہمارے خاندان کا معمول یہ ہے کہ سات بار دُرُودِ غوثیہ، پھر ایک ایک بار اَلحمد شریف و آیۃُ الکرسی، پھر سات بار سورۂ اخلاص، پھر تین بار دُرُودِ غوثیہ۔ دُرُودِ غوثیہ یہ ہے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اور فقیر اتنا زائد کرتا ہے: وَعَلٰی اٰلِہِ الْکِرَامِ وَ اِبْنِہِ الْکَرِیْمِ وَ اُمَّتِہِ الْکَرِیْمَۃِ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ۔ (فتاویٰ رضویہ،23/748)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

امیرِ اہلِ سنّت کا مبارک انداز

اَلحمدُ لِلّٰہ! عاشقِ غوثِ اعظم، امیرِ اہلِ سنّت حضرتِ علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دامت بَرَکاتُہُم العالیہ حضرتِ شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کے مُرید بھی ہیں اور آپ کو کئی سِلسِلوں سے غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کا مرید بنانے کی اجازت بھی ہے۔ آپ کا برسوں سے معمول ہے کہ ہر اسلامی مہینے کی 11 تاریخ کو گیارہویں شریف کی نیاز کا اہتمام فرماتے ہیں اور اس کی ترغیب بھی دِلاتے رہتے ہیں۔ آپ ارشاد فرماتے ہیں: گھروں میں ہر مہینے گیارہویں شریف کا اِہتمام کرنا چاہئے۔ ہر مہینے نیاز میں کوئی عُمدہ غِذا پکالی جائے۔ یوں تو ہر گھر میں عُمدہ غِذائیں پکائی ہی جاتی ہوں گی لیکن گیارہویں شریف کی فاتحہ کے لئے ایک دن خاص کر کے پکائی جائے جس میں سب بچوں کو بھی پتا ہو کہ آج غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی نیاز ہے۔ پھر بچے بھی ہر مہینے غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی نیاز کے لئے والدہ سے مطالبہ کرتے رہیں گے اور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی مَحبّت بچوں کے دِل و دماغ میں بیٹھ جائے گی۔

(مدنی مذاکرہ: 8 ربیع الآخر 1440 ہجری، 15 دسمبر 2018)

گیارہویں شریف کی برکتیں

امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ ارشاد فرماتے ہیں: ہو سکے تو ہر روز (نَفع پر نہیں بلکہ

www.dawateislami.net

اپنی بِکری (Sale) کا چوتھائی فیصد (یعنی چار سو روپے پر ایک روپیہ) اور مُلازَمت کرنے والے تنخواہ کا ماہانہ کم از کم ایک فیصد سرکارِ غوثِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ کی نیاز کیلئے نکال لیا کریں، ایصالِ ثواب کی نیّت سے اِس رقم سے دینی کتابیں تقسیم کریں یا کسی بھی نیک کام میں خرچ کریں اِن شاءَ اللہ اس کی برکتیں خود ہی دیکھ لیں گے۔ (فاتحہ اور ایصالِ ثواب کا طریقہ، ص17)

اے جمیلِ قادری ہُشیار باش　　عمر بھر چھوٹے نہ یہ تجھ سے نیاز

(قبالۂ بخشش، ص143)

﴿2﴾ گیارہویں شریف کا عاشق (واقعہ)

تاجدارِ گولڑہ حضرت پیر مِہر علی شاہ صاحِب رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میرے طالبِ علمی کے دنوں میں ایک بُزُرگ "شکر کوٹ" کے مقام پر رہتے تھے۔ اُن کا نام بابا نُورِ الٰہی مشہور تھا اور وہ قادریہ نسبت رکھتے تھے۔ آپ ہر مہینے کی گیارہ تاریخ کو ایک بکری یا دُنبہ جو اپنے ہاتھ سے پالا ہوا ہوتا حضرت سیّدنا عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کی فاتحہ (یعنی گیارہویں شریف) کے لیے ذبح کرتے اور ساتھ حَلوہ اور روٹی بھی پکا کر فُقَرا کو کھلاتے۔ خاص طور پر اِس نیاز مند خادمُ الاولیا کو (یعنی مجھے) اِصرار اور اِہتمام کے ساتھ شریکِ دعوت فرماتے۔ ایک دِن میں شَکَر کوٹ سے اَنگہ (جہاں میں پڑھتا تھا، وہاں) جارہا تھا۔ راستے میں دُور سے میں نے دیکھا کہ وُہی سفید رِیش بُزُرگ بکرا چَرا رہے تھے اور مَحبّت و شوق کے عالَم میں اس کے ساتھ کھیل رہے تھے۔ کبھی کندھے پر اُٹھاتے کبھی زمین پر رکھ دیتے، میں نے قریب جا کر سُنا تو کہہ رہے تھے "میرے محبوب دیا لیلیا (یعنی میرے محبوب کے بکرے)۔" اُس وقت میرے دل میں خیال آرہا تھا کہ علمِ دین حاصل کرنے کے بعد گوشۂ تنہائی میں بیٹھ کر کتابوں کے مطالعے میں مشغول رہوں گا اور تدریس وغیرہ نہ کروں گا۔ جب راستے سے ہٹ کر

www.dawateislami.net

اُن سے ملنے کے لیے مُتوجّہ ہوا تو مجھے دیکھتے ہی فرمانے لگے: ”علم حاصل کر کے تدریس کریں۔“ یہ بات کہہ کر پھر اُسی بکرے کے ساتھ گفتگو میں مشغول ہو گئے۔ بُزُرگ موصوف گیارھویں شریف کا بڑا اہتمام فرماتے تھے اور حضرت غوثِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ کی ذاتِ پاک سے کافی رابطہ حاصل تھا۔ (اعلاء کلمۃ اللہ فی بیان وما اھل بہ لغیر اللہ، ص32 ملخصًا) اللہ ربُّ العزّت کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمِین بِجَاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

﴿3﴾ مفتیِ اعظم ہِند اور گیارہویں شریف (واقعہ)

ایک غریب آدمی نے حضور مفتیِ اعظم ہِند، شہزادۂ اعلیٰ حضرت، مولانا مصطفیٰ رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کی اپنے گھر دعوت کی۔ جب حضرت اس کے گھر تشریف لے گئے تو اس غریب نے دو پیالی چائے بنائی اور حضرت کے سامنے پیش کی۔ حضرت نے چائے پی اور اس کے بعد اس غریب کے گھر میں بنے ہوئے چاولوں کے پتیلے پر حضرتِ شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کی فاتحہ دی۔ فاتحہ دینے کے بعد حضرت نے تاکید فرمائی کہ اس پتیلے پر پردہ ڈال دیا جائے اور اس میں جھانک کر نہ دیکھا جائے، بس اندر سے نکال کر سب کو دیتے جاؤ۔ حضرت نے وہاں موجود تمام حاضرین کو کھانا کھانے کا حکم دیا۔ اس وقت وہاں بہت سے لوگ موجود تھے، حضرت نے فرمایا کہ پانچ پانچ آدمی کر کے کھانا کھاؤ۔ چنانچہ ایک بڑی سینی (یعنی پیتل یا تانبے وغیرہ کے ایک بڑے برتن) میں پانچ آدمیوں کا کھانا نکالا گیا اور لوگ کھانا کھانے لگے۔ وہ پتیلا جس میں بہت تھوڑا سا کھانا تھا، اس سے پانچ پانچ کر کے لوگ کھانا کھاتے رہے اور سَیر ہوتے رہے، یہاں تک کہ بستی کے تمام حاضرین نے کھانا کھا لیا۔ اس کے بعد حضرت نے فرمایا کہ جاؤ دیکھو، اگر پڑوس میں کوئی غریب عورت یا مرد ہو تو اسے بھی کھانا دے دو۔ چنانچہ قصبے کی بہت سی عورتوں اور مردوں کو بھی وہ کھانا کھلایا گیا، مگر پتیلے

www.dawateislami.net

کا کھانا ختم نہ ہوا۔ جب سب لوگ کھا کر فارغ ہو گئے اور پتیلے سے پردہ ہٹایا گیا تو پتیلا ویسے ہی بھرا ہوا تھا جیسے پہلے تھا۔ وہاں موجود تمام لوگ یہ کرامت دیکھ کر حیران رہ گئے۔
(مفتیِ اعظم ہند کی کرامات، ص106)

اللہ ربُّ العزّت کی ان پر رحمت ہو اوران کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمین بِجَاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

مفتیِ اعظم ہِند رحمۃُ اللہِ علیہ کی کرامت اور گیارہویں شریف کے کھانے کی برکت کے اس واقعے سے کسی کو شیطانی وسوسوں میں مبتلا نہیں ہونا چاہئے۔ اللہ پاک کے سب سے آخری نبی محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے صدقے اور طُفیل آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی اُمّت کے کسی ولی سے اس طرح کی کرامات ظاہر ہو سکتی ہیں۔ کیونکہ اولیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم کی کرامات اپنے نبی کا مُعجزہ ہوتی ہیں کہ انہی کی پیروی کی بَرَکت سے یہ مقام ملتا ہے۔(فیوض الباری، 2/274 ماخوذاً) اُمّت کے ولی سے اس طرح کی کرامت کا ظاہر ہونا معمولی سی بات ہے خود ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا معجزہ ہے کہ تھوڑا کھانا کئی لوگوں کو کافی ہو گیا جیسا کہ

چند کا کھانا بُہتوں کو کافی ہو گیا۔۔۔

حضرتِ صُہَیب رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے لئے تھوڑا سا کھانا پکایا اور دعوت دینے کے لیے حاضِر ہُوا تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم صَحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان کے ساتھ تشریف فرما تھے۔ مارے شَرم کے کچھ عرض نہ کر سکا اور خاموش کھڑا رہا۔ سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے میری طرف دیکھا، میں نے اشارے سے کھانے کے لئے چلنے کی اِلتجا کی، پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے (حاضرینِ مجلس کے بارے میں) فرمایا: اور یہ لوگ ؟ میں نے عَرض کی، نہیں۔ سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم خاموش ہو گئے

www.dawateislami.net

اور میں اسی مقام پر کھڑا رہا۔ حُضُورِ انور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے پھر میری طرف نظر فرمائی۔ میں نے اِسی طرح پھر اشارۃً عَرض کی۔ فرمایا: یہ لوگ؟ میں نے عَرض کی: نہیں۔ دوسری یا تیسری مرتبہ کے جواب میں مَیں نے عَرض کی: جی ہاں (یعنی انہیں بھی لے چلئے)۔ حالانکہ کھانا صِرف تھوڑا سا تھا جو میں نے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہی کے لئے تیّار کیا تھا۔ مصطفٰے جانِ رحمت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ان تمام صَحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کے ساتھ تشریف لائے، سب نے اچھی طرح کھایا اور کھانا پھر بھی بچ گیا۔ (معجم کبیر، 8/45، حدیث: 7321)

فرمانِ شیخ عبد القادر جیلانی

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! جن گیارہویں والے مُرشِد کی ہم گیارہویں مناتے ہیں ہمیں ان کی سیرت بھی اَپنانے کی کوشش کرنی چاہیے اور ان کے ارشادات پر بھی عمل کرنا چاہیے، آیئے! حضور غوثِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ کا ایک ارشاد سنئے، غوثِ پاک فرماتے ہیں:

"اللہ پاک کی نافرمانی نہیں کرنی چاہیے اور سچائی کا دَامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیے۔"

(فتوح الغیب مع قلائد الجواہر، ص44 ملخصًا)

اے غوثِ پاک کے دیوانو! نیّت کر لیجئے کہ آج کے بعد کوئی گناہ نہیں کریں گے، نمازیں قضا نہیں کریں گے، بِلا اجازتِ شرعی جماعت بھی نہیں چھوڑیں گے، فرض روزے نہیں چھوڑیں گے، زکوٰۃ پوری ادا کریں گے، حج فرض ہو گیا تو ادائیگی میں دیر نہیں کریں گے، جُھوٹ نہیں بولیں گے، داڑھی نہیں مُنڈائیں گے اور ایک مُٹّھی سے نہیں گھٹائیں گے، فلمیں ڈرامے نہیں دیکھیں گے، گانے باجے نہیں سُنیں گے، بے پردہ عورتوں کو نہیں دیکھیں گے، سُود نہیں کھائیں گے، رِشوت کا لین دین نہیں کریں گے، شراب نہیں پیئیں گے، ماں باپ کی نافرمانی نہیں کریں گے کیونکہ یہ سب اللہ پاک کی نافرمانیاں ہیں اور

www.dawateislami.net

ہمارے غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کا فرمان ہے کہ اللہ پاک کی نافرمانی نہیں کرنی چاہئے۔ جب اللہ پاک کی رحمت سے گناہوں سے بچیں گے، خوب نیکیاں کریں گے، نیک اعمال پر عمل کریں گے، قافلوں میں سفر کریں گے، عاشقانِ رسول کی صحبت اختیار کریں گے، تو اللہ پاک اور رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی رِضا حاصل ہو جانے کی صورت میں غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کے پیچھے پیچھے جنّت میں جائیں گے۔ اِن شاءَ اللہُ الکریم

گیارہویں شریف کے بارے میں چند غلط فہمیوں کا اِزالہ

﴿1﴾ غلط فہمی: گیارہویں کی نیاز گیارہ تاریخ کو ہی کی جاسکتی ہے، کسی اور دن نہیں۔

جواب: ایسا بالکل نہیں، اہلِ سنّت کی کسی بھی قابلِ اعتماد کتاب میں ایسا نہیں لکھا ہوا، اگر کوئی کہے تو وہ کہنے والے کی غلطی ہے۔ گیارہویں شریف کا مطلب "سرکارِ بغداد حضور غوثِ پاک شیخ سید عبد القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کو ایصالِ ثواب کرنا" ہے اور ایصالِ ثواب سال میں کسی بھی وقت کیا جاسکتا ہے۔

﴿2﴾ غلط فہمی: گیارہویں شریف منانے والے اس کو فرض و واجب سمجھتے ہیں۔

جواب: یہ بھی غلط بات ہے اِسی رسالے میں امامِ اہلِ سنّت اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے حوالے سے یہ بات بالکل واضح کر دی گئی ہے کہ گیارہویں شریف کرنا مُستحَب (یعنی ثواب والا کام) ہے۔ لٰہذا اگر کوئی نہ کرے تو بالکل گناہ گار نہیں ہو گا البتّہ گیارہویں کرنے کو گناہ سمجھنے والا شریعت پر بہتان (یعنی غلط الزام) لگانے کے سبب ضرور گناہ گار ہو گا۔ اور ہاں! گیارہویں شریف ایصالِ ثواب کے اعتبار سے سنّت ہے۔ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اپنے بھائی کو نفع پہنچا سکے تو چاہیے کہ اسے نفع پہنچائے۔

(مسلم، ص931، حدیث:5727)

www.dawateislami.net

﴾3﴿ غلط فہمی: گیارھویں کے کھانے کو سامنے رکھ کر فاتحہ دِلانا ضروری ہے؟

جواب: گیارھویں شریف یا کسی بھی بزرگ کی فاتحہ دِلانے کے لئے کھانے کا سامنے رکھنا ضروری نہیں ہے، اِسے ضروری سمجھنا غلطی ہے اور سامنے رکھ کر فاتحہ پڑھنے کو غلط سمجھنا بھی غلطی ہے کیونکہ فاتحہ شریف دِلانے کے موقع پر جو بھی چیزیں سامنے رکھی جاتی ہیں، وہ حلال اور پاک غذائیں ہی ہوتی ہیں، پھر اُن پر قرآنی آیاتِ مُبارَکہ پڑھی جاتی ہیں اور نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر درودِ پاک پڑھا جاتا ہے، جن پاکیزہ چیزوں پر اللہ پاک کا نام لیا جائے اور جن جانوروں کو اللہ پاک کے نام پر ذبح کیا جائے وہ حلال ہیں، چنانچہ اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ۝۱۱۸﴾ (پ8، الانعام: 118) ترجَمۂ کنز العرفان: تو اس میں سے کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو۔

گیارھویں شریف منانے کی بَرَکتیں

حضرت مولانا محمد وحید قادری مرحوم لکھتے ہیں: ہم نے جس کو گیارھویں شریف کا پابند پایا وہ مَعاشی لحاظ سے فارِغُ البال (یعنی خوش حال) ہو جاتا ہے اور روحانی ترقّی کا کیا کہنا۔

(برکاتِ گیارھویں، ص20)

جب اپنے غوثِ پاک کی آتی ہے گیارھویں سب کو بہارِ تازہ دِکھاتی ہے گیارھویں
ہوتی ہیں دُھوم دھام سے عالَم میں محفلیں کانوں کو مدحِ غَوث سُناتی ہے گیارھویں
اَجرِ عظیم بانیِ محفل کو ملتے ہیں رحمت خُدائے پاک کی لاتی ہے گیارھویں
ہوتا ہے ہر مرید کا کیا باغ باغ دِل گُل گلشنِ جماعت دِکھاتی ہے گیارھویں

(گیارھویں اولیاء وعلماء کی نظر میں، ص17)

www.dawateislami.net

مُریدِ غوثِ اعظم کے لئے خوشخبری

فرمانِ غوثِ پاک حضرتِ شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ: اللہ پاک نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ میرے مریدوں کو جنّت میں داخل فرمائے گا۔ (بہجۃالاسرار، ص 193 ملخصاً)

سُنا لَاتَخَفْ[1] تیرا فرمانِ عالی غلاموں کی ڈھارس بندھی غوثِ اعظم

الفاظ و معانی: لاتخف: نہ ڈر

ایک مفید مشورہ

اَلحمدُ لِلّٰہ! شیخِ طریقت، اَمیرِ اَہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ اِس دَور کی بہت بڑی علمی و روحانی شخصیت ہیں جن کی برکت سے کئی غیر مسلم مسلمان ہوئے، لاکھوں مسلمانوں کی زندگیاں بدل گئیں اور وہ راہِ سنّت پر چل پڑے، خیر خواہیِ مسلم کے جذبے کے تحت **مدنی مشورہ** ہے کہ آپ بھی اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے ذریعے سیِّدی حضور غوثِ پاک شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کے مُرید ہوجائیے اور اگر آپ پہلے سے کسی پیر صاحب کے مرید ہیں تو بیعتِ برکت حاصل کرنے کے لئے طالب ہو جائیے، اِن شاءَ اللہ! دُنیا و آخرت میں اِس کی خوب برکتیں نصیب ہوں گی۔

بذریعہ WhatsApp مُرید بنئے

مُرید ہونے یا کسی اور کو مُرید کروانے کے لئے اُن کا نام مع ولدیت اور عمر لکھ کر اس نمبر 923212626112+ پر واٹس اَیپ کیجئے۔

❀ اِس نمبر پر کال ریسیو نہیں ہوتی، صرف ٹیکسٹ کی صورت میں یہ تفصیلات بھیجئے۔

www.dawateislami.net

روزی میں برکت کا نسخہ

تاجر اپنی روزانہ کی بِکری (SALE) کا ایک فی صد جبکہ تنخواہ پانے والا اپنی ہر تنخواہ کی رقم سے کم از کم دو فی صد نکالے اور ماہانہ گیارھویں شریف کی نیاز کرے تو اِنْ شَاءَ اللہ اُس کی روزی میں برکت ہوگی۔

(اگر گھر میں نیاز کرنے میں رُکاوٹ ہو تو کسی بھی نیک کام میں وہ رقم خرچ کر دیجئے)

978-969-722-984-0
01082646

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net